

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ

اور بیشک آپ کا رب ہی یقیناً غالب رحمت والا ہے ۵ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے (بھی)

الرُّسُلَيْنِ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمُ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا ۵ جب ان سے ان کے (قومی) بھائی نوح (علیہ السلام) نے فرمایا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ۵

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

بیشک میں تمہارے لئے امانت دار رسول (بن کر آیا) ہوں ۵ سو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۵

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرْتُ إِلَّا عَلَى رَبِّ

اور میں تم سے اس (تبلیغ حق) پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف سب جہانوں کے

الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنْتُمْ

رب کے ذمہ ہے ۵ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری فرمانبرداری کرو ۵ وہ بولے: کیا ہم تم پر ایمان لے آئیں حالانکہ تمہاری پیروی

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا

(معاشرے کے) انتہائی نچلے اور حقیر (طبقات کے) لوگ کر رہے ہیں ۵ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا: میرے علم کو ان کے (پیشروارانہ)

يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ حَسَابُهُمْ إِلَّا عَلَى رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾

کاموں سے کیا سروکار؟ ان کا حساب تو صرف میرے رب ہی کے ذمہ ہے۔ کاش تم سمجھتے (کہ حقیقی عزت و ذلت کیا ہے) ۵

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٣﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١١٥﴾

اور میں مومنوں کو دھتکارنے والا نہیں ہوں ۵ میں تو فقط کھلا ڈر سنانے والا ہوں ۵

قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يٰ نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْبَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾

وہ بولے: اے نوح! اگر تم (ان باتوں سے) باز نہ آئے تو تمہیں یقیناً سنگسار کر دیا جائے گا ۵

قَالَ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

(نوح علیہ السلام نے) عرض کیا: اے میرے رب! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ۵ پس تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما دے